متن التلمود (مشنہ) کے اساسی مضامین کا اجمالی جائزہ

An Overview of Fundamental Articles in Talmud (Mishna)

**Saad Jaffar*
***Dr.Abdul Rashid Qadri*

ABSTRACT

Among the Jews, The Old Testament has the same status as the status of The Holy Quran for the Muslims. According to the Jews, God gave Moses (AS) the Bible as a scripture and also gave him another oral law. The oral law is passed down from generation to generation through the elders and the oral law is definite and obligatory for the Jews. The Jewish scholars believe that oral law provides the complete interpretation of Jewish shariaa. This oral law was handed over to Yusha bin Noon by Moses (AS), its initial script is called Mishnah which was published in 70 CE. The description of Mishnah is called Gemara which was published in 200 CE. The combination of script (Mishnah) and its description (Gemara) is called Talmud which was published in 400 to 500 CE. Talmud is considered to be the most authoritative text for the Jews. This article will give a brief overview of all volumes of Mishnah. These volumes include Zeraim (order of seeds), Moed (festivals), Nashim (Women), Nazikin (demages), Kedoshim (holy ones), and Tohorat (purities). This article will provide enough discussions in making researchers understand the theme of Talmud.

Key words: Jews, Oral law, Mishna, Gemara, Talmud

** Phd Research Scholar ,Department of Islamic Studies and Arabic ,The University of Lahore.*

*** Associate Professor, Department of Islamic Studies and Arabic ,The University of Lahore.*

ادیان نے دنیا کی ترقی اور ارتقائی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کیا، نیز انہوں نے جہاں نظریات وافکار صحیحہ سے مزین کرنے اور عقائد رزیلہ سے منقع کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا، وہیں تہذیب وثقافت کو عمدہ بنانے اور تمدنی تشکیل نو میں اپنا حصہ ڈالا۔ مختلف ادوار میں سامی اور غیر سامی تہذیبوں اور ثقافتوں کو عروج حاصل رہا، البتہ انسانی افکار کا مجموعہ ،مفاد پرستی اور طبقاتی فرق اور فطرت سلیمہ سے کسی نہ کسی اعتبار سے دوری یا ثقافت کے مقصد حقیقی اور درست طریقہ اور عمل کو ترک کرنے کی وجہ سے انہیں زوال کا سامنا کرنا پڑا۔

تہذیب وثقافت کا تعلق ادیان کے ساتھ ہے، بالخصوص حضرت ابراہیمؑ کی بابرکت ذات کے بعد انہی کے اولاد میں سلسلہ نبوت چلا، جس کی وجہ سے مختلف زمانوں میں انسانیت کو بنیادی طور پر تین ادیان اور ثقافتوں سے بہراور کیا گیا، جن کے پیروکار معاصر دور میں کمیت کے فرق سے دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ان میں سے سب قدیم دین یا ثقافت اہل یہود کی ہے، جو کہ حضرت موسیٰؑ کے اپنا سرپرست اور بڑا اقرار دیتے ہیں۔عہد حاضر میں ادیان میں سب سے قدیم ترین دین اور لٹریچر اسی مذہب کا ہے۔ جس میں انسانیت کو زندگی کے مختلف شعبہ جات سے متعلقہ امور عنایت کرنے کے ساتھ انسانی احوال کو درست کرنے اور اعمال حسنہ کی ترغیب دی گئی ہے۔یہودیت میں تورات [تحریری مسودہ] کے ساتھ زبانی روایات، جو کہ حضرت یوشع بن نون سے زبانی طور پر منقول چلی آرہی ہیں، کو بھی اہمیت دی گئی، جو کہ مدون ہو کر تالمود کی صورت میں سامنے آئیں۔یہودی تالمود کو اپنے بنیادی کتب میں شمار کرتے ہیں۔

اہل یہود کے ہاں عہد نامہ عتیق (تناخ) کو وہی مقام حاصل ہے جو مسلمانوں کے نزدیک قرآن مجید کو حاصل ہے اور یہودی کتاب مقدس خداوند تعالیٰ کا کلام ہے اور یہودیوں کے بقول خداوند تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو کتاب مقدس لکھی ہوئی عطا کی اور اس کے علاوہ ایک دوسرا قانون "Oral law" بھی عطا کیا جس کو زبانی روایات یا شفوی قانون بھی کہا جاتا ہے اور یہ زبانی روایات بزرگوں کے واسطہ سے نسل در نسل بیان ہوتے چلے آرہے ہیں اور یہ زبانی روایات یہود کے نزدیک قطعی اور واجب التسلیم ہیں، بعد میں یہی زبانی روایات ایک مجموعے کی صورت اختیار کر گئیں اور اس مجموعے کو "مشنہ "(Mishnah) کہا جاتا ہے اور پھر دوسرے مرحلہ میں یہ زبانی روایات جو مشنہ کی شکل میں تھیں ان کی تفسیر گیمارا(Gemara) کی صورت میں مدون ہوئی اور سب سے آخری مرحلے میں شریعت موسوی کے شفوی قانون کو متن مشنہ اور گیمارا تفسیر کے امتزاج "تالمود"(Talmud) کی صورت میں اس کی تالیف ہوئی اور اہل یہود

اس کتاب کو نہایت معتبر گردانتے ہیں یہ مقالہ تالمود کے متن مشنہ کو اجمالا بیان کرے گا جس سے اس کے اہم مضامین کی وضاحت ہو جائے گی کے تالمود میں عمومی طور پر کن امور پر بحث کی گئی ہے۔

مشنہ: انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا کے مطابق یہودی شفوی قانون کا سب سے قدیم اور یہودیوں کے نزدیک سب سے مستند مجموعہ ہے۔

"Oldest authoritative collection of Jewish oral law, supplementing the written laws in the Hebrew Scriptures. It was compiled by a series of scholars over two centuries and was given final form in the 3rd century AD by JUDAH HA-NASI"[i]

مشنہ عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنیٰ اعادہ اور دہرائی کے ہیں اس مجموعے کو دو صدیوں سے زیادہ کے اسکالرز نے تیار کیا اور بالآخر یہودا ہانسی نے تیسری صدی عیسوی میں اس کو حتمی شکل دی اور یہ بنیادی طور پر چھ حصوں پر مشتمل مجموعہ ہے ہر حصے کے ابواب اور فصول ہیں جن کو تفصیل کے ساتھ ذیل میں بیان کیا گیا ہے مشنا کے پہلے حصے "زیریم" میں روزانہ کی عبادت اور زراعت سے متعلقہ قوانین ،دوسرا حصہ "موعد" سبت اور تہواروں کے احکام وآداب اور تیسرا نشیم عورتوں سے متعلق ہے اس میں شادی بیاہ اور منتوں کے قوانین ہیں چوتھا باب "نزیکین" دیوانی اور فوجداری قوانین کو بیان کرتا ہے پانچویں باب "قداشیم" مقدسات/قربانی سے متعلق قوانین کو بیان کرتا ہے اور چھٹا باب میں "طہورت" میں شرعی طہارت کے ضابطے موجود ہیں۔

گیمارا: انسائیکلو پیڈیا آف جوڈاازم کے مطابق گیمارا مشنا کے مبہمات کی تشریح اور یہودی علماء کی آراء پر اور پر مبنی مجموعہ کا نام ہے۔

"Commentaries and debates among the ancient rabbis concerning the contents of the Mishnah were compiled to create the Gemara"[ii]

گیمارا عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کے معانی علم و عرفان اور سیکھنے کے ہیں اور گیمارا بنیادی طور پر تفسیر ہے اس لیے بعض علماء یہود گیمارا کے لفظی معانی تکمیل یا اتمام بیان کرتے ہیں اس میں مشنا کے زیادہ تر حصوں کی توسیع موجود ہے اور اس میں یہودی قدیم تاریخ اور رسوم ورواج سے متعلق معلومات درج ہیں اور اس کو بابل اور فلسطین میں الگ الگ ربیوں نے ترتیب دیا ہے اور یہ 200 سے 500 تک تحریر ہوا ہے۔

تالمود: انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا کے مطابق تالمود نام ہے مشنہ اور گیمارا کے مجموعے کا اہل یہود کا یہ ایمان ہے کہ وہ طور پر خدا تعالیٰ نے تورات موسیٰؑ کو لکھی ہوئی دی اور اس کے ساتھ غیر تحریر شدہ احکام بھی دیے اور یہ غیر تحریر شدہ احکام پشت در پشت یہود میں منتقل ہوئے۔

> "In JUDAISM, the systematic amplification and analysis of passages of the MISHNA, the GEMARA, and other oral law, including the TOSEFTA. Two Talmud's exist, produced by two different groups of Jewish scholars: the Babylonian Talmud (c. AD 600) and the Palestinian Talmud (c. AD 400). The Babylonian Talmud is more extensive and thus more highly esteemed"[iii]

مشنہ کی حیثیت متن کی ہے اور گیمارا کی تشریح کی ان دونوں کا امتزاج تالمود کہلاتا ہے تالمود بنیادی طور پر دو ہیں یعنی ربیوں کی دو مختلف جماعتوں کے ذریعہ تیار کردہ ہیں تالمود فلسطینی 400ء م میں تحریر ہوئی اور یہ نہایت ضخیم ہے اور تالمود بابلی سے تین گناہ بڑی ہے اور تالمود بابلی کی تکمیل 600ء میں ہوئی یہودیوں کے ہاں تلمود بابلی کو مستند مانا جاتا ہے تالمود بابلی چونکہ مشنا اور گیمارا کا امتزاج اس لیے اس لیے یہ بھی چھ حصوں پر مشتمل ہے اور ہر حصہ مختلف ابواب اور فصول پر مشتمل ہے تلمود بابلی کا جو ترجمہ انگریزی زبان میں ہوا ہے اس کی ہر فصل کو پیر گراف میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ زیریم (بیج یا تخم)

2۔ موعد (عیدیں اور تہوار)

3۔ نشیم (عورتیں)

4۔ نزیکین (دیوانی اور فوجداری قوانین)

5۔ قداشیم (مقدسات/قربانی)

6۔ طہورت (طہارت اور پاکیزگی)

ان رسائل/کتابچہ جات کے ابواب اور ذیلی فصل کا مختصر تعارف:

ا۔ زیریم: بیج یا تخم زراعت (Agriculture)

مشنہ کے چھ بنیادی حصوں میں سے پہلا حصہ ہے اور یہ گیارہ ابواب پر مشتمل ہے اور اس میں ہیکل کے زمانے کی زراعت، برکات اور غرباء کے حصوں اور کہانیم اور ہیکل کے حصوں سے متعلقہ قوانین درج ہیں اور ہر

باب متعدد فصول پر مشتمل ہے۔

"Section Zeraim (Plants) contains eleven tractates, eleven.: Berakhot, supplied with Gemara, both Palestinian and Babylonian, Peah , Dmai , Khilayim, Shebüt, Therumoth, Maasheroth, MaaserSheni, Chala, Orla (Fruit trees during the first three years), and Biccurim (First fruit)."(iv)

1۔Berakhot/براخوت:البرکات دعا(Blessings)

"Blessings" جس کے معنی عبادت، دعا اور برکت حاصل کرنے کے ہیں اور یہ بحث نو فصلوں پر مشتمل ہے اور خاص طور پر شیما(shema)(v)کی بابت ربی ابوہا کہتے ہیں:

"Jerusalem was not destroyed until they had abolished the reading of the Shema in the morning and in the evening."(vi)

(Shema کو یہودی صبح شام پڑھتے ہیں اور شیما کی بابت یہ نظریہ ہے کہ یروشلم اس وقت تک تباہ نہیں ہو سکتا جب تک صبح اور شام شیما کی تلاوت کی جائے گی)

اور امیڈہ(Amidah)(vii) کے اصول و ضوابط کا بیان اسی باب کے ذیل میں ہے اور اس کے علاوہ کھانے سے پہلے، بعد کی دعا اور اس کے علاوہ دوسرے مواقع پر دعاؤں اور اذکار کا تذکرہ ہے۔

۲۔Pe'ah/پیہاہ:(زاویۃ یا رکن الحقل)

"Corner" میں زمین سے حاصل ہونے والی پیداوار میں غرباء کو دیے جانے والے حصے سے متعلق احکامات ہیں یہود کے لیے ضروری ہے کے اپنے کھیت کے کونے میں غرباء کی پیدوار کے لیے حصہ مختص کرے اور چاہیے کہ وہ بھولی ہوئی پیدوار انکو دے جس کا تذکرہ تورات میں ہے اور یہ بحث آٹھ فصول پر مشتمل ہے، جس میں غرباء کے لیے صدقات اور خیرات کا ذکر ہے۔

"Peah signifies the comers of the field, the crops of which must be left over for the widows, orphans, etc"(viii)

۳۔Demai/دمائی: (المشکوک فی اخراج عشرہ من المحاصیل)

"Doubtfully Tithed Produce" میں ان احکامات کا بیان ہے جن میں شک ہے جیسا کہ کاہنوں اور لاویوں کے پیدوار میں دسویں حصے کا مختص ہونے یا نہ ہونے کے احکامات موجود ہیں یہ بحث سات فصول پر مشتمل ہے۔

"Tithing is a biblical principle by which the ISRAELITES set aside a portion of their produce for certain disadvantaged groups as an offering to God. The major tithing was 10 percent of one's produce." (ix)

۴۔Kil'ayim/کلایم: (الخلطا لتجین)

"Mixed Species" میں زراعت، لباس اور جانوروں کی افزائش کے بارے میں تعلیمات ہیں ان اشیاء کی افزائش میں استعمال ہونے والے ممنوعہ مرکبات کا حکم بیان کیا گیاہے جن کا اتصال ممنوع ہےاور یہ بحث نو فصلوں پر مشتمل ہے اس طرح کا مضمون بائبل کی کتاب احبار میں ہے۔

"تم کو میری شریعتوں کو ماننا ہے تو تمہیں چوپاہوں کو غیر جنس سے بھروانے نہ دینااور اپنے کھیت میں دو قسم کے بیج ایک ساتھ نہ بونااور نہ تجھ پر ملے جلے تار کا کپڑا ہو"(x)

۵۔Shevi'it/شفیعیت: (السنۃ السابعۃ اوالسبتیہ)

"Seventh Year" میں ہر ساتویں سال میں زراعت اور زمین سے نکلنے والی اشیاء وغیرہ کے احکامات کا تذکرہ ہےاور اس کے ساتھ ساتویں سال میں مقروض کے قرضوں کی معافی سے متعلقہ احکامات ہیں اور اس باب میں دس فصول ہیں بائبل کی کتاب خروج میں ہے۔

"ساتویں برس اسے یوں ہی چھوڑ دینا کے پڑتی رہے تاکہ تیری قوم کے مسکین اسے کھائیں اور جو ان سے بچیں، جنگل کے جانور اسے چرلیں اپنے زیتون اور انگور کے باغ میں بھی ایسا ہی کرنا"(xi)

۶۔Terumot/ترموت:(التقدمات والتبرعات والھبات)

"Terumah"[xii]، جو "Donations" میں ان تحائف اور صدقات جو کواہنیم کو کہتے ہیں، جس میں کہ ایک سالانہ عبادت ہے، سے متعلقہ قوانین کا تذکرہ ہے اور یہ بحث گیارہ فصول پر مشتمل ہے۔ بائبل کی کتاب گنتی میں ہے:

"پھر خداوند نے ہارون سے کہا دیکھ میں نے سب پاک چیزوں میں سے اٹھانے کی قربانیاں تجھے دے دی ہیں میں نے ان کو تیرے ممسوح ہونے کا حق ٹھہرا کر تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کیلئے دے دیا ہے"[xiii]

۷۔Maaserot/معسوروت:(العشور)

"Tithes" میں عبرانی قبیلے لاوی کے افراد، خصوصاوہ جو یہود کی عبادت گاہ میں اہل صومعہ کی مدد کرنے کے مہیا کیے جانے والے طبقہ سے ہو، کو دیے جانے والے دسویں حصہ سے متعلقہ قوانین کا تذکرہ ہے اور اس میں پانچ فصول ہیں۔ کتاب گنتی میں ہے:

"اور بنی لاوی کو اس خدمت کے معاوضہ میں جو خیمہ اجتماع میں کرتے ہیں میں بنی اسرائیل کی دہ یکی (عشر) موروثی طور پے دے دیا ہے"[xiv]

۸۔Ma'aser Sheni/معسر شيني:(العشر الثاني)

"Second Tithe" میں اس عشر سے متعلقہ احکامات ہیں جو عشر سبت کے پہلے اور دوسرے چوتھے اور چھٹے سال اور سبتیکل سال کے اختتام پر یروشلم میں کھایا جاتا ہے اور معسر شینی کے دس فصلیں ہیں۔ کتاب استثناہ میں ہے:

"تو اپنے غلہ میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں پیدا ہو دہ یکی (عشر) دینا"[xv]

۹۔Hallah/حلاه:(قرص العجين)

"Dough" ایک رسم ہے جس میں یہودی علماء (کواہنیم) کو ایک آٹا سے گوندھی روٹی دی جاتی ہے اس

بحث میں اس کے احکامات بیان ہے اور یہ بحث چار فصول پر مشتمل ہے۔

"The rules for taking the priest's share from any dough in ritual purity" (xvi)

۱۰۔Orlah/عرلہ:(الغرلۃ)

"First Fruits of Trees" میں درختوں سے متعلقہ احکامات ہیں اور درخت لگانے کے بعد ابتدائی تین سالوں تک درخت کے استعمال پر پابندی اور چوتھے سال میں ان درختوں کو استعمال کیے جانے پر کلام ہے اور یہ بحث تین فصول پر مشتمل ہے۔

"The rules for treating a fruit tree the first three years after its planting when its fruit may not be eaten" (xvii)

۱۱۔Bikkurim/بکوریم:(بواکیر الثمار)

"First Fruits" میں درختوں کے ان پہلے پھلوں کو جو کو اہنیم اور کلیسا کو خیرات کرنے کے لیے جو تقریب منعقد ہوتی ہے اس سے متعلقہ احکامات کو بیان کیا گیا ہے اور یہ بحث تین فصول پر مشتمل ہے

"The rules of designating first fruits for dedication to the Temple and the ceremonies of their presentation in the Temple" (xviii)

۲۔ موعد: عیدین اور تہوار(Religious Ritual Shabbath & Other)

"Festival" مشنائی تقسیم کے اعتبار سے تالمود کا دوسرا حصہ جس میں یہودیت کے مذہبی تہواروں اور سالانہ رسومات کو مفصل بیان کیا گیا ہے اور خاص طور پر وہ امور جو سبت اور مقدس ایام سے متعلق ہیں، نیز ان ایام میں کن امور کی بجاآوری ضروری ہے اور کن امور سے بچنے کا حکم ہے۔ مشنہ کا یہ حصہ بارہ ابواب پر مشتمل ہے جن کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

"Moed (Festivals), containing the following tracts: Sabbath, Erubhin, Rosh Hashana, Yuma, Shekalim, Sukkah, Megillah, Taanith, Pesachim, Betzah, Hagigah, and Moed Katan. All these tracts areentirely devoted to precepts pertaining to the observance of the festivals and Sabbath, such as the performance of the different ritual ceremonies on feast-days" (xix)

۱۔Shabbat/شبات: (السبت)

"Sabbath" کی بحث انتہائی اہم بحث ہے جس میں سبت کے حوالے سے انتالیس ممنوع اعمال کو بیان کیا گیا ہے اور اس باب میں چوبیس فصلیں ہیں سبت سے مراد شرعی نقطہ نظر سے ہفتہ کے دن کو کہتے ہیں، جو اہل یہود کے ہاں چھٹی کا دن ہے اور سالانہ اعتبار سے ساتواں سال کہلاتا ہے۔

"Shabbat is the Hebrew term for Sabbath. Jewish law stipulates that from sunset on Friday night until nightfall on Saturday, Jews are remember and observe the Shabbat. The general rabbinic notion is that "observing" the Sabbath refers to the laws concerning prohibited activity on Shabbat" (xx)

۲۔Eruvin/عیروفین: (تداخل الحدود)

"Mixtures" میں ان معاملات پر بحث کی گئ ہے جن کا عام طور پر سبت کے دن کرنا ممنوع ہے خاص طور پر ذاتی اشیاء کو عوام کے پاس خرید وفروخت کے لیے لے جانا اور چار ہاتھ یا اس سے زیادہ سامان کی نقل وحمل سے متعلقہ احکامات کا تذکرہ ہے عیروفین کی دس فصول ہیں۔

"An eruv is a ritual enclosure around a town or neighborhood that creates a common area, within which observant Jews may carry objects on SHABBAT"(xxi)

۳۔Pesahim/پساحیم: (عید الفصح)

"Passover Festivals" میں یہودیوں کے موسم بہار کے تہوار کو، جو یہودی سال کے ساتویں مہینے کی انیسویں تاریخ سے اکیس تک، بنی اسرائیل کے مصر کی غلامی سے بچ نکلنے کی یاد میں منایا جاتا ہے، اور (عید الفصح)(xxii) جس میں بھیڑ کی قربانی دی جاتی ہے پساحیم میں اسکے بارے میں احکامات موجود ہیں پساحیم میں دس فصول ہیں۔

۴۔Shekalim/شقالیم:(الشواقل)

"Shekels" میں کلیسا کے نظام مالیات اور اس کے اخراجات کے لیے یہود جو جمع رقم کراتے ہیں اور اس کرنسی کو "شقل"[(xxiii)] کہا جاتا ہے یہودی کرنسی ہے اور ایک خاص قسم کی خیرات جسے آدھے شقل کی خیرات کہا جاتا ہے کے احکامات مذکور ہیں اور یہ احکامات آٹھ فصول پر مشتمل ہے۔

۵۔Yoma/یوما:(الیوم)

"Day of Atonement" کو "یوم کیپور"[(xxiv)] بھی کہا جاتا ہے یعنی کفارے کا دن یہودی سال نو کے دس دن بعد اہم ترین دن ہے جس کو وہ روزہ رکھتے ہیں اور اسی دن پادریوں میں سے سب بڑے پادری کے انتخاب کے لیے تقریب منعقد ہوتی ہے اس باب میں اس سے متعلقہ احکام بیان کیے گئے ہیں اور یوما آٹھ فصول پر مشتمل ہے۔

۶۔Sukkah/سوکا:(المظلۃ)

"Booth" میں [(xxv)]Sukkot کے تہوار جسے تہواروں کا تہوار کہا جاتا ہے یا کچھ تراجم میں شیلٹرز کا تہوار یا جمعہ کے تہوار کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ بائبل کی رو سے یہودی تعطیل ہے جو ساتویں مہینے کے ۱۵ ویں دن کو منایا جاتا ہے، اس تہوار کی بابت احکامات موجود ہیں اور یہ پانچ فصول پر مشتمل ہے۔

۷۔Beitza/بیتسا:(البیضۃ)

"Egg" یہودیوں کا تہوار ہے جسے یوم تویم[(xxvi)] کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اور یہودی کیلنڈر کے مطابق اس میں چھٹیاں منائی جاتی ہیں۔ اور اس میں مذہبی، ثقافتی اور قومی عناصر شامل ہوتے ہیں اور یہ بحث پانچ فصلوں پر مشتمل ہے جس میں اس سے متعلقہ احکامات ہیں۔

۸۔Rosh Hashanah/روش ہشنا:(راس السنۃ)

"New year" سے مراد نئے سال کی تقریبات ہیں جو یہودیوں کے نزدیک چاند کے اعتبار نیا سال

ہوتا ہے اس بحث میں نئے سال کی تقریبات کے احکامات کو بیان کیا گیا ہے اور یہ چار فصول پر مشتمل ہیں۔

"Literally, Rosh HaShanah means the “head” of theyear. It falls on the first day of the Hebrew month of Tishri. Despite the fact that the Hebrew Biblerefers to Tishri as the seventh month of the Jewish CALENDAR, the first of Tishri has been celebrated since ancient times as the Jewish New Year." (xxvii)

۹۔Ta’anit/تعنیت:(الصیام)

"Fasting" میں خشک سالی اور دیگر ناخوشگوار واقعات کے موقع پر رجوع الی اللہ کے لیے عبادات، خاص طور پر روزہ رکھنے اور نہ رکھنے، کے حوالے سے احکامات بیان ہوئے ہیں اور یہ حصہ تین فصول پر مشتمل ہے۔

“A chronicle enumerating thirty-five eventful days in the history of the Jewish people on which fasting is forbidden”(xxviii)

۱۰۔Megillahمجلا:(اللفافۃ)

"Scroll" میں اس تہوار سے متعلق احکامات کا ذکر ہے جس میں یہودیوں نے ہامان کے قتل عام کی سازش کو ناکام بنایا یہودی اس دن کو تہوار کے طور پر مناتے ہیں اور اس بحث میں چار فصول ہیں۔

"On Purim, Jews read the MEGILLAH (scroll of)Esther in SYNAGOGUES and celebrate avidly. They give gifts of food and charity, known as MISHLOACH MANOT, dress in costumes, get drunk, and put on satirical plays known as Purimspiels" (xxix)

۱۱۔Mo’ed Katan/موعید قطان:(العید الصغیر)

"Little Festival" ‘‘میں ایسے ہفتہ وار تہواروں کو بیان کیا گیا ہے جن کی حیثیت مذہبی نہ ہو اور یہ تہوار عید فصیح اور عید "سکا" کے درمیان ایک تہوار ہے معید قطان کے بارے میں تالمود کے متن مشنہ میں تین فصول میں بحث کی گئی ہے اور اس کو چھوٹی عید بھی کہا جاتا ہے۔

"Moed Katan (Minor Festivals) of the middle days between the first and seventh days of Passover and between the first and eighth days of Tabernacles" (xxx)

۱۲۔Hagigah/حگیگا: زیارۃ (الھیکل و تقدمۃ العید)

"Festival Offering" سے مراد وہ تین عیدیں ہیں جن میں زائرین یروشلم کی زیارت کے لیے آتے ہیں اس باب میں ان سے متعلقہ احکامات کو بیان کیا گیا ہے اور اس میں میں تین فصول ہیں۔

"The hagigah, an optional peace-offering brought by individuals in honour of the festival, usually on the first day ofthe festival" (xxxi)

۳۔ نشیم : عورتیں (Married life)

"Women" مشنہ کا تیسرا بنیادی حصہ ہے جو سات ابواب پر مشتمل ہے شریعت موسوی عورتوں سے متعلقہ قوانین کے متعلق بحث کرتی ہے۔ خاص طور وہ حقوق جو شادی شدہ عورتوں اور ایسی عورتیں جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اور اس کی وصیت، طلاق کے احوال اور اور اس کی شرائط، نذر اور اس کی شرائط اور اُن کو پورا کرنا یا اس سے خلاصی سے متعلق اصول مہیا کرتا ہے۔

"Nashim, "Women," withseven tractates, which treats issues of married life, divorce, and other topics of the family and home" (xxxii)

۱۔Yevamot/یفاموت: (الارامل)

"Brothers-in-Law" میں بھائی کی بیوہ سے نکاح اور کم عمری کے نکاح سے متعلق احکامات بیان ہوئے ہیں اور اس باب میں سولہ فصلیں ہیں جن کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے جیسا کے استثناہ میں ہے۔

"اگر کوئی بھائی مل کر ساتھ رہتے ہوں ان میں سے کوئی بے اولاد مر جائے تو اس مرحوم کی بیوی کسی اجنبی سے بیاہ نہ کرے بلکہ اس کے شوہر کا بھائی اس کے پاس جا کے اسے اپنی بیوی بنا لے" (xxxiii)

۲۔Ketubot/کتوفوت: (کتابات العقود الزواج)

"Prenuptial agreements" میں قبل از شادی کے معاملات کو بیان کیا گیا ہے مثلا بکورت اور جاگیرداروں کے اپنی محکوم عورتوں کے جنسی تعلقات اور خاوند اور بیوی کے باہم حقوق سے متعلقہ احکامات کو بیان

کیا گیا ہے اور یہ باب تیراں فصول پر مشتمل ہے۔

"The ketubah traditionally recorded the groom'sfinancial obligations toward his bride. It is written in Aramic,… and follows a precise legal formula as prescribed by the Talmud" (xxxiv)

۳۔Nedarim/نداریم:(النذور)

"Vows" میں مختلف قسم کی نذروں کے شرعی حکم اور اس کے نتائج کو بیان کیا گیا ہے اور یہ باب گیارہ فصول پر مشتمل ہیں۔

"According to the Book of Numbers (گنتی) any vow made by swearing an oath using any of the names of God must be fulfilled. The rabbis of the Talmud debated whether it was appropriate to take any vows at all, given that they could lead to the violation of a serious commandment"(xxxv)

۴۔Nazir/النذیر:(الناسک)

"One who abstains" میں اس عورت سے متعلقہ امور کا بیان ہے جس نے خدا تعالی کے لیے بعض چیزوں سے پرہیز کا عہد لیا ہو مثلا شراب، عورتوں وغیرہ کے احکامات کو بیان کیا گیا ہے اور اس کی نو فصلیں ہیں۔

"خداوند نے موسی سے کہا جب کوئی مرد یا عورت نذیر کی منت یعنی اپنے آپ کو خداوند کے لیے الگ رکھنے کے لیے منت مانگے تو اسے چاہئے اور شراب سے پرہیز کرے" (xxxvi)

۵۔Sotahسوطا:(الخائنۃ)

"Wayward wife" میں ایسی عورت جس پر زنا کرنے کا الزام ہو اور اس کے علاوہ دیگر رسومات جیسے گائے کی گردن توڑنا سالانہ عوامی طور پر توریت کی دہرائی اور "ماؤنٹ جیریزیم" اور "ماؤنٹ ایبل" کی برکتیں اور نقصانات سے متعلقہ احکامات کا بیان ہے، یہ نو فصلوں پر مشتمل ہے۔

"Women suspected of illicit intercourse with strangers after they had been warned by their husband"(xxxvii)

۶۔Gittin/ جطین:(وثائق الطلاق)

"Documents" میں نو فصلیں ہیں جن میں طلاق اور طلاق کی مختلف اقسام اور اس سے متعلقہ دیگر دستاویز جن میں طلاق سے متعلق احکامات بیان ہوئے، کا ذکر ہے۔

"A get is the official document that marks the rabbinic sanction of a Divorce. One tractate of the Talmud, Gittin, directly addresses the subject of divorce and the correct legal procedures for writing and delivering the get." (xxxviii)

۷۔Kiddushin/قیدوشین:(الخطبۃ)

"Betrothal" میں شادی کے ابتدائی مراحل اور یہودی نسل سے متعلقہ قوانین کو بیان کیا گیا ہے اور اس کی چار فصول ہیں۔

"In betrothal, the man gives the woman an object of value, in the presence of witnesses and recites, “You are hereby betrothed unto me in accordance with the law of Moses and Israel.” A betrothal may be broken and the marriage called off only with a Get, a formal divorce decree decree" (xxxix)

۴۔نزیکین: دیوانی اور فوجداری قوانین(Civil and criminal law)

"Damages" مشنہ کا چوتھا بنیادی حصہ ہے، شریعت موسوی کی رو سے نقصانات کے ازالہ اور قانونی امور کو حل کرنے سے متعلق احکام بیان کرتا ہے خواہ ان کا تعلق دیوانی مقدمات سے ہو یا فوجداری مقدمات سے ہر جانے اور ضمان سے متعلق احکامات اور یہودی مجلس قضاء کو مفصل بیان کیا گیا ہے اور یہ دس ابواب پر مشتمل ہے۔

"Nezikin “Damages,” with 10 tractates, which deals with criminal law, the court system, and punishment"(xl)

۱۔Bava kama/باباقاما:

"First Gate" میں دیوانی مقدمات اور نقصانات اور اس کے ضمان سے متعلقہ احکامات کو بیان کیا گیا

ہے اور یہ دس فصول پر مشتمل ہے۔

"The Bava Kamma deal mostly with damage laws generally answering two questions: when is a person obligated to pay damages that he or his property caused another person or his property"(xli)

۲۔Bava Metzia/بابا مصیعا:

"Middle gate" میں دیوانی مقدمات میں ہرجانہ اور حق تلفی کا قانون تلافی کے حوالے سے احکامات درج ہیں اور یہ حصہ بھی دس فصول پر مشتمل ہے۔

"Bava Metzia deal with cases where two people both claim ownership over an object which they are jointly holding" (xlii)

۳۔Bava batra/بابا بترا:

"last Gate" میں شہری آبادی میں زمین اور جائیداد کی ملکیت کے حوالے سے احکامات کا تذکرہ کیا گیا ہے اور یہ حصہ بھی دس فصول پر مشتمل ہے۔

"Bava Batra deal with the laws of inheritance, the subject discussed in chapter eight."(xliii)

۴۔Sanhedrin/سنہدرین: (مجلس القضاء الاعلیٰ المحکمۃ العلیا)

"Sanhedrin" مجلس قانونی کو کہتے ہیں، جس فوجداری معاملات سزائے موت اور دیگر مجرمانہ امور میں عدالتی کارروائی سے متعلقہ احکامات اور قوانین سے بحث کی جاتی ہے اور اس کی گیارہ فصول ہیں۔

"Cases concerning monetary law and. Cases concerning robbery and personal injury and concerning damage that one is responsible for because he or his property caused the damage" (xliv)

۵۔Makkot/مکوت: (الجلدات)

"Lashes" میں گواہی اور گواہوں کے احکام اور مہاجرین کے شہروں سے متعلقہ امور اور کوڑوں کی سزا

سے متعلق احکامات ہیں اور یہ تین فصول پر مشتمل ہے۔

"The order of Makkot and discusses collusive witnesses ,cities of refuge and the punishment of lashes"(xlv)

۶۔Shevu'ot/شفوعوت:(الایمان)

"Oaths" میں حلف کی مختلف اقسام اور اس کے آمدہ نتائج سے متعلقہ تمام امور کو مفصل بیان کیا گیا ہے اور اس میں آٹھ فصول ہیں۔

"The order of shevuot discusses varios types of Oaths and their consequences"(xlvi)

۷۔Eduyot/عیدیوت:(الشھادات)

"Testimonies" مشنائی دور کے قانونی تنازعات اور اس کے جزیاتی مطالعہ اور متفرق شہادتوں کو بیان کیا گیا ہے، جو "ہلاکہ" کی مختلف کے اصولوں کے مطابق ہیں اور اس کی آٹھ فصلیں ہیں۔

"The order of Eduyot presents the case studies of legal disputes in the light of principles of halakha"(xlvii)

۸۔Avodah Zarah/عفوداہ زارہ:(العبادۃ الوثنیۃ)

"Foreign worship" میں یہودیوں اور غیر یہودی قبائل اور بت پرستوں کے باہم تعامل سے متعلق احکامات کو بیان کیا گیا ہے اور یہ پانچ فصول پر مشتمل ہے۔

"The oder of Avodah Zarah describe the law of interactions between Jews and Gentiles, idolaters from Jewish perspective"(xlviii)

۹۔Avot/آفوت:(الآباء)

"Fathers" یہودی ربیوں اور حاخاموں کی صفات اور ان کے لیے شرعی اخلاقی قدروں کا بیان ہے، جو کے چھ فصول پر مشتمل ہے۔

"Avot, or Ethics of the Fathers, which deals primarily with ethical behavior. It is a collection of philosophical and ethical sayings of

the Tannaim" (xlix)

۱۰۔Horayot/ھورایوت:(القرارآت)

"Decisions" قانونی مجلس عاملہ کے فیصلوں میں ہونے والی اغلاط کو مفصل انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کی تین فصلیں ہیں۔

"The horayot describe and discusses major errors by the Sanhedrin" (l)

ہوریوٹ سنہڈرین کی بڑی غلطیوں کو بیان کرتا ہے اور اس پر بحث کرتا ہے۔

۵۔قداشیم: مقدسات(The temple of Jerusalem)

"Holiness"مشنہ کا پانچواں حصہ ہے جو کے گیارہ ابواب پر مشتمل ہے ہیکل اور مقدس قربانیوں کہانیم اور ان کی خدمات اور مقدس اشیاء سے متعلق قوانین یروشلم اور اس کی مقدسات کو ضرر پہنچانے اور اس کے بدلے ضمان دینے سے متعلق امور کو بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ یہودی مقدسات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

"Kodashim, concerning the Temple in Jerusalem and its rituals"(li)

۱۔Zevachim/زباحیم:(الذبائح)

"Sacrifices" میں مقدس جانوروں کا ذبح کرنا اور ہیکل کے دور کی قربانی کے نظام اور جانوروں اور پرندوں کی قربانیوں کے قوانین اور ان شرائط کو بیان کرتا ہیں ہے جو انکو قابل قبول یا مردود بناتے ہیں۔اور یہ چودہ فصلوں پر مشتمل ہے۔

"Zevachim describe the procedure of animals and bird offering"(lii)

۲۔Menachot/مناحوت:(تقدمات الدقیق)

"Meal Offerings" ''اناج اور کھانے پینے کی قربانیوں کی تیاری اور انہیں پیش کرنے سے متعلق قواعد ذکر ہیں اور مذبح کی قربانی جو مذبح پر جلائی گئی اور وہ قربانی جس کو کاہنوں نے کھایا ان سے متعلقہ احکامات کو بیان کیا

گیا ہے اور یہ تیرہ فصول پر مشتمل ہے۔

"Menachot describe the various grain based offering in the temple"(liii)

(میناکوٹ، ہیکل میں مختلف اناج پر مبنی پیشکش کی وضاحت کرتا ہے۔)

۳۔Hullin or chullin/حولین:(الذبائح الدنیویۃ)

"Ordinary or Mundane"عام طور پر ذبح ہونے والے جانور گوشت اور اس کے کھانے سے متعلق اصولوں کو بیان کرتا ہے مقدس قربانیوں کے علاوہ عام جانوروں اور پرندوں کے گوشت کے استعمال سے متعلقہ قوانین سے بحث ہے اور عام طور پر غذائیات کو بیان کیا گیا ہے اور اس کی بارہ فصول ہیں۔

"Chullin describe the law of slaughter and meat consumption animals used for everyday as opposed to sacred reasons"(liv)

۴۔Bekhorot/بکوروت:(الابکار)

"Firstborns"عمومی طور پر تورات میں بیان کردہ انسانوں اور جانوروں کے اولین بچوں کے مقدس ہونے اور فدیہ سے متعلقہ احکامات کو بیان کیا گیا ہے اور اس کی نو فصلیں ہیں۔

"Bekhorot describe the sanctification and redemption of animals and human first born"(lv)

۵۔Arakhin/عراخین:(التقدیرات)

"Dedications or Estimations" اس رقم کے تعیین جو نذر کی تکمیل کے لیے کسی شخص کے کھیت یا چیز کی مارکیٹ ویلیو اور قدر کے اعتبار سے ہیکل کے لئے وقف کرنے سے متعلق احکامات سے بحث ہے اور یہ حصہ نو فصول پر مشتمل ہے۔

"Arakhin describe a person dedicating their value to the temple or dedicating a field"(lvi)

۶۔Temurah/ تموراہ:(البدل العوض)

"Exchange" تورات کے قانون کے مطابق قربانی کے جانور کے متبادل کی بابت اصول بیان کرتا

ہے اور اس کے سات فصلیں ہیں۔

"Temurah discusses the law of happens if an animal is substituted for an animals dedicated for a sacrifice"(lvii)

۷۔Keritot/کریتوت:(القطع)

"Excisions" جرم سرزد ہونے کے ذریعہ قابل گناہ یعنی خودکشی یا جان بوجھ کر اسرائیل کی جماعت سے منقطع ہونا اور گناہ کے ضمان کے لیے دی جانے والی قربانی کی وہ قسم جس کا نذرانہ پیش کیا جاتا ہے، ضمان میں خطا کی صورت میں کفارہ سے متعلقہ احکامات کو چھ فصلوں میں بیان کیا گیا ہے۔

"Keritot describe the commandments for which the penalty is karet as well as sacrifices associated with their transgression"(lviii)

۸۔Me'ilah/معیلا:(تدنیس الاشیاء المقدستہ)

"Trespass" یروشلم اور ہیکل سے تعلق رکھنے والی املاک اور اشیاء کے ساتھ ناجائز سلوک کرنے یا معاوضات اور مقدس اشیاء کو ممنوعہ انداز میں استعمال کرنے سے متعلق احکامات کو چھ فصلوں میں بیان کیا گیا ہے۔

"Meilah the law of temple in Jerusalem also known as law of the misappropriation"(lix)

۹۔Tamid/تامید:(التقدمۃ الیومیہ)

"The Daily Sacrifice" میں روزانہ صبح اور شام کی قربانی کے لئے ہیکل کی خدمت کا ایک بنیادی خاکہ جو تورات کی تعلیمات کی روشنی میں ہو اور اسے قربان تاڈ کہا جاتا ہے اور سات فصول میں اس کے احکامات کا ذکر ہیں۔

"Tamid describe the procedure of the tamid (Daily Sacrifice)"(lx)

۱۰۔Middot/میدوت:(المقاییس)

"Measurements" میں ہیکل ثانی کے فن تعمیر یعنی اس کی عدالتیں اور دروازے ہال اور اس کی

تزئین و آرائش اور اس میں آنے والی تبدیلیوں اور ہیکل میں پادری کے کام کا اوقات کار سے متعلقہ معلومات ہیں اور یہ پانچ فصلوں پر مشتمل ہے

"Middott describe the measurements of the second temple"(lxi)

۱۱۔Kinnim/قنیم: الاعشاش (ذبائح الطیور)

"Nests" میں تورات کی تعلیمات کی روشنی میں بعض مخصوص جرائم اور ناپاکی سے پاک ہونے کیلئے توبہ میں پرندوں کی قربانی سے متعلق ہدایات ہیں اور اس کی تین فصول ہیں۔

"Kinnim describe the complex law for situations where the mixing of bird offerings occurred"(lxii)

(کنائیم، ان حالات کے لیے پیچیدہ قانون کی وضاحت کرتا ہے، جہاں پرندوں کی پیش کشوں کا اختلاط واقع ہوتا ہے۔)

یعنی پرندوں کے قربانی کے ذریعے بعض ناپاکی کی صورتوں سے طہارت حاصل کی جاتی ہے۔

۶۔ طہورت: طہارت اور پاکیزگی(Ritual purification)

"Purities" مشنہ کا چھٹا اور آخری حصہ ہے اور پوری تالمود کا سب سے مشکل ترین حصہ گردانا جاتا ہے اس بحث میں شریعت موسوی کے پاکی اور ناپاکی سے متعلقہ مسائل کو مفصل انداز میں بیان کیا گیا ہے خواہ اس طہارت کا تعلق جسمانی ہو یا روحانی زندوں کے طہارت سے ہو یا مردوں کی طہارت سے، انسانوں سے ہو یا مقدس قربانیوں کا معاملہ ہو۔ اس کے علاوہ وبائی امراض اور اس کے احکام کو بارہ ابواب میں بیان کیا ہے۔

"Tohorot, "Purifications which discuss ritual purity of everything from food to persons"(lxiii)

۱۔Keilim/کلیم الادوات:

"Vessels" طہارت کے لیے استعمال ہونے برتنوں اور طہارت کے جسمانی اور روحانی اعتبار خاص عمل اور اس کا فدیہ کے معاملات کو بیان کیا گیا ہے اور یہ مشنہ کی سب سے بڑی بحث ہے جو تیس فصلوں پر مشتمل ہے۔

"The purities describe a large array of various utensils and how they fare in term of purity"(lxiv)

۲۔Oholot/اوھالوت:(الخیام)

"Tents" میں مردوں(Dead body)کی رسمی نجاست اوران کے لیے خاص معیار کی تعین سے متعلقہ احکامات کا بیان ہے، نیزاس عمل کو خیمہ میں سرانجام دیاجاتاہے،اس کے علاوہ خیمے میں مردے سے متعلقہ معاملات کوبیان کیاگیاوغیرہ اور یہ تالمود کااہم ترین باب ہے جو تیس فصول پر مشتمل ہے۔

"Tents describe with the ritual impurity conveyed by a corpse (or parts of it) either through physical contactor through being under a common roof" (lxv)

۳۔Nega'im/نجاعیم:(البرص)

"Plagues" میں تورات میں بیان کردہ بیماریوں، جراثیم اور وہ جراثیم جو مکانوں لباس اور انسانوں کو متاثر کرتے ہیں اوران بیماریوں کی علامات اورانکے علاج سے متعلق تعلیمات ہیں اور یہ چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔

"Negaim describe scaly disease that can inflict a person's skin clothes and home this tractate explain tesa laws" (lxvi)

۴۔Parah/باراہ:(البقرۃ)

"Cow" میں مچھلی اور دیگر قربانی کے جانوروں اوران کی قربانی کی عمر اور ایسے امور جو گائے کی قربانی کو باطل کردیتے ہیں، کو بارہ فصول میں بیان کیاگیاہے۔

"Parah describe the laws of the Red heifer, A heifer mean cow no more the one year old"(lxvii)

۵۔Tohorot/الطھاروت:التطہیرات

"Purities" میں طہارت سے متعلق متنوع قوانین اور خاص طور پر معاہدہ کوناپاک اور بے سود بنانے والے عناصراور کھانے کوناپاک بنانے سے متعلق قوانین کوبیان کیاگیاہےاوراس کے دس ابواب ہیں۔

"Purities define the miscellaneous laws of purity, especially the actual mechanics of contracting impurity and the law of the impurity of food"(lxviii)

۶۔Mikva'ot/مقفاؤت: المطاھر

"Ritual Baths" میں ایک خاص غسل ہے جو یہودی عورت مخصوص ناپاکی ایام کے گزرنے کے بعد پاک ہونے کے بعد کرتی ہے اس کے متعلقہ احکام کو دس فصلوں میں بیان کیا گیا ہے میکوا ایک خاص قسم کے تالاب اور جھیل کو کہتے ہیں۔

"Mikva,ot the Jewish ritual bath, and immerse herself undressed, so as to ritually purify her body"(lxix)

۷۔Niddah/ندا: (الحیض)

"Separation" میں عورت کے ایام حیض اور پیدائش کے ایام غسل لینے سے پہلے پیش آنے والے معاملات سے متعلق احکامات کو سات فصول میں بیان کیا گیا ہے۔

"Niddah describe a women either during her menstrual cycle or shortly after having given birth"(lxx)

۸۔Makhshirin/مکشرین الاعداد: (الاطعمۃ لقبول النجاسۃ)

"Preliminary acts of preparation" کھانے پینے کی اشیاء کو مخصوص حالات میں متاثر ہونے سے بچانے سے متعلق معاملات کو تین فصول میں بیان کیا گیا ہے۔

"Makhshirin describe liquids that make food susceptible to tumah (impurity)"(lxxi)

۹۔Zavim/زابی: (السیلان)

"Flows" مرد وزن میں پاکی اور ناپاکی سے متعلق اور خارج ہونے ولے مادے اور دوسروں کو ناپاک کرنے کے مسائل کو وضاحت کے ساتھ چھ فصلوں میں بیان کیا گیا ہے۔

"Flows describe the law of a person who has ejaculated"(lxxii)

۱۰۔Tevul Yom/طبول یوم: (الغاطس نھارا)

"Immersed [on that] day" کی تفصیلات کو چھ فصلوں میں ذکر کیا گیا ہے، جس میں نجاست کو دور

کرنے کے لیے میکوا (غسل) کے باوجود طہارت مکمل نہ ہونے کا بیان اور طہارت کاملہ کے لیے شام تک کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔

"Tevul Yom discusses a special kind of impurity where the person immerses in mikveh but is still unclean for rest of the day" (lxxiii)

۱۱۔Yadayim/یدایم: (الیدان)

"Hands" میں ہاتھوں کی نجاست اور یہودیوں کے وضو کے احکامات چار فصول میں بیان کیے گئے ہیں۔

"The Hebrew term netillat yedayim refers to the actof ritually washing one's hands prior to eating bread. The Talmud mandates this practice tocleanse the hands from any ritual impurity" (lxxiv)

۱۲۔Uktzim/عوقسین: (سیقان الثمار وقشورھا)

"Stalks" میں پھلوں پودوں کی جڑوں اور ٹہنیوں اور پودوں کے ذریعہ رسمی نجاست کے ازالے سے متعلق احکامات کو بیان کیا گیا ہے اور یہ تین فصلوں پر مشتمل ہے۔

"Stalks describe the impurity of the stalks of fruit"(lxxv)

یہ تالمود کے چھ حصوں پر مشتمل ابواب اور اُن کی فصول کی وضاحت یا تشریح کا مختصر نقشہ پیش کیا گیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تالمود کے کس باب میں کس نوع پر بحث کی گئی ہے اور اس باب کی فصول میں کن امور کی توضیح کو پیش کیا گیا ہے، جس سے تالمود کے مطالعہ، استفادہ کرنے اور تحقیقی امور میں آسانی کا پیشِ خیمہ ثابت ہوگی۔

خلاصہ/نتائج بحث:

اس مقالہ میں یہودیت کے شفوی قانون "تالمود" جو اہل یہود کے ہاں نہایت معتبر ہے کے بنیادی مضامین کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے اور خصوصیت کے ساتھ اس امر کو بیان کیا گیا ہے کے رائج تلمود دو ہیں تالمود بابلی اور تالمود یروشلمی اور یہودی دور حاضر میں تالمود بابلی کو مستند مانتے ہیں۔تالمود بنیادی طور پر تورات کے ۶۱۴ احکامات کی تشریح ہونے کے ساتھ ساتھ یہودی کے مذہبی، معاشرتی اور نظریاتی افکار

پر مشتمل ایک مجموعہ ہے۔تالمود اپنے وقت سے ہی یہودیت کے ہاں اہمیت کی حامل رہی ہے اور متعدد احکامات میں ماٰخذ اور بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے، نیز اس تحقیق کا بنیادی مقصد تالمود میں تحقیق کرنے والے سکالرز کے لیے آسانی پیدا کرنا ہے، تاکہ تحقیق کرنے والے جس پہلو میں تحقیق کرنا چاہیں تو ان کو موضوع کی حد بندی میں آسانی ہو۔خاص طور پر تقابل ادیان میں تحقیق کرنے والے سکالر جو مذاہب عالم کے مشترک اور منفرد پہلوؤں کی وضاحت کرنے کے ساتھ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ناقدانہ جائزہ لیتے ہیں۔

۱. زبانی روایات (تالمود) کو مدون کرنے کی جانب توجہ ۷۰ء میں ہیکل تباہی کے بعد دی گئی
۲. فریسی گروہ نے زبانی روایات کو قانون درجہ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔
۳. حضرت یوشع بن نونؑ کو زبانی روایات کا ناقل کہا جاتا ہے، بعد میں یہ سلسلہ سینہ بہ سینہ جاری وساری رہا۔
۴. زبانی روایات بھی حضرت موسیٰؑ سے ویسے منقول ہیں، جیسے تحریری روایت (تورات) منقول ہے۔
۵. موجودہ تالمودی شکل تک مشنہ یا زبانی روایات کو پہنچنے میں تقریباً چھ سو سال کا وقت لگا۔
۶. یہودی تالمود کو اپنے بنیادی کتب میں شمار کرتے ہیں۔
۷. اہل یہود کے ہاں عہد نامہ عتیق (تناخ) کو وہی مقام حاصل ہے جو مسلمانوں کے نزدیک قرآن مجید کو حاصل ہے۔

حوالہ جات

[1] Britannica Concise Encyclopedia, the university of Chicago,2006,p 1267

[2] Encyclopedia Of Judaism,2006,p.15, Sara E. Karesh , Mitchell M. Hurvitz

3 Britannica Concise Encyclopedia, the university of Chicago,2006,p 1867

4 MICHAEL L. RODKINSON, The Babylonian Talmud,1918,p.3225
5 Shema, the central confession of Judaism, on his lips>BarryW Holtz, Rabbi Akiva ,Sage of Talmud, yale university press new haven and London,p.16
6Michael L, The Babylonian Talmud,p236
7The Amidah (literally the “standing,” for the position in which it is recited) is the central prayer sequence of every Jewish worship service> Encyclopedia Of Judaism,2006,p.19
8Michael L, The Babylonian Talmud,p754
9Encyclopedia Of Judaism,2006,p.521

10 احبار19:19

11 خروج23: 11

12Terumah is also called gifts to the priest > Michael L, The Babylonian Talmud,p1971

13 گنتی18: 8

14 ایضا18: 21

16 استثناہ14: 22

17E. L. Ehrlich, The Jerusalem Talmud, Walter De Gruyter , Berlin , New york :2000,p.33
18Ibid
19Ibid
20Michael L, The Babylonian Talmud,p21
21Encyclopedia Of Judaism, p.463
22Ibid, p.143
23If a paschal sacrifice had been slaughtered for a woman living in her husband 's house, by her husband, and another lamb had been slaughtered by her father> MICHAEL L, The Babylonian Talmud,p1408
24The shekel was a unit of weight used for payment in gold and silver in the TANAKH, the Hebrew Bible. In pre-exilic Judaism, half-shekels and quarter shekels are mentioned > Encyclopedia Of Judaism, p.471
25Yom Kippur, Jews are barred from celebrating, eating, drinking, bathing, and sex on this day>Ibid:p.566
26Sukkot is the Hebrew word for “huts” or “booths” the holiday of Sukkot is thus often called in English
the Festival of Booths Sukkot is celebrated each year on the 15th day of Tishri, the seventh Jewish month >Ibid:p,502
27Yom Tov suchas : טירחא יתירא , avoiding excessive exertion; עובדא דחול , distinguishing Shabbat from workdays; and מוקצה , keeping a protective distance from the performance of forbidden labor.> Rabbi Daniel S. Nevins, Committee on Jewish Law and Standards,2012

28Encyclopedia Of Judaism, p.431
29Michael L, The Babylonian Talmud,p.2611
30Encyclopedia Of Judaism, p.409
31Michael L, The Babylonian Talmud,p.1950
32Ibid,p.2695
33Encyclopedia Of Judaism, p.332
34 استثناہ25: 5
35Encyclopedia Of Judaism, p.270
36Ibid, p.544
37گنتی6: 2
38Michael L, The Babylonian Talmud,p.4475
39Encyclopedia Of Judaism, p.175
40Ibid, p.310
41Encyclopedia Of Judaism, p.371
42Michael L, The Babylonian Talmud,p.2666
43Ibid.p.333
44Ibid p.394
45Ibid.p.445
46Ibid,p 2980
47Michael L, The Babylonian Talmud.p.3123
48 Ibid.p.3158
49 Ibid.p.3158
50 Encyclopedia Of Judaism, p.185
51 Michael L, The Babylonian Talmud,p.3235
52 Encyclopedia Of Judaism, p.332
53 Michael L, The Babylonian Talmud,p.3135
54 Ibid.p.1127
55Ibid,p.2200
56Michael L, The Babylonian Talmud.p.3007
57Ibid.p.1669
58 Ibid.p.1734
59Ibid,p.1767
60 Ibid.p.1734
61Ibid.p.1775
62Michael L, The Babylonian Talmud.p..3159
63 Ibid.p.2584
64 Encyclopedia Of Judaism, p.332
65 Michael L, The Babylonian Talmud,p.505
66 H.L. Strack , Introduction to the Talmud and Midrash , 1945
67 MICHAEL L, The Babylonian Talmud,p.1866
68Ibid,p.1498

69Ibid.p.1523
70 Encyclopedia Of Judaism, p.509
71 Michael L, The Babylonian Talmud,p.2738
72Ibid,p.2876
73 Ibid.p.2903
74 Ibid.p 2924
75 Encyclopedia Of Judaism, p.355
76 Michael L, The Babylonian Talmud,p.2783